FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-249 - 2007

26 اکتوبر 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: ڈی آئی جی منظور مغل کو فراز احمد نوید کے مقدمہ قتل کی تفتیش سے ہٹانے کا مطالبہ

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کراچی بم دھماکہ کیس کی تفتیشی ٹیم کے سربراہ کو ہٹانے کے فیصلے کی روشنی میں اس افسر کو جانبداری اور نااہلی کی بنا پر مسٹر فراز احمد نوید کے مقدمہ قتل کی تفتیش سے بھی ہٹایا جائے۔ 21 سالہ مسٹر فراز کو جو ممتاز صحافی اور انسانی حقوق کے ایک محافظ کے صاحبزادے تھے ان کے والد سے ان کی انسانی حقوق کیلئے سرگرمیوں کا انتقام لینے اور انہیں دھمکانے کے مقصد سے قتل کیا گیا تھا۔

حکومت پاکستان نے تفتیشی افسر مسٹر منظور مغل، ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) سندھ پولیس کو 18 اکتوبر 2007ء کو سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے استقبال کے دوران بم دھماکوں کی تفتیش سے ہٹادیا ہے۔ ان بم دھماکوں میں 140 افراد سے زائد ہلاک اور کئی سو زخمی ہو گئے تھے۔

اس افسر کو تفتیش سے ہٹانے کے فیصلے کا پاکستانی عوام کی جانب سے عمومی طور پر خیر مقدم کیا گیا کیونکہ مسٹر مغل ایک ایسے شخص کے طور پر جانے جاتے ہیں جو بم دھماکوں اور لوگوں کی ہلاکتوں کے معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کرنے کے بجائے دھماکوں کو خودکش حملے قرار دے کر اصل ملزمان کو قانون کے شکنجے سے بچ نکلنے کا موقع فراہم کردیتے۔ مسٹر منظور مغل کئی اہم مقدمات کی تفتیش کرچکے ہیں لیکن ان کی نااہلی اور نامناسب تحقیقات کے سبب ان مقدمات کی تفتیش کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا۔ ڈی آئی جی آفس نے تفتیش کے بعد گل حسن نامی ایک شخص کو خطرناک اور مطلوبہ دہشت گرد قرار دیا تھا اور انسداد دہشت گردی عدالت نے گل حسن کو سزائے موت سنائی تھی لیکن حال ہی میں سندھ ہائی کورٹ نے گل حسن کو بری کردیا۔ عدالت نے اکرم لاہوری نامی اس شخص کو بھی رہا کردیا جس پر منظور مغل کی جانب سے تفتیش کے بعد ایک سرکاری کارپوریشن کے چیئرمین کو قتل کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

مسٹر منظور مغل کئی سال سے صوبہ سندھ میں جرائم کی تفتیش کے انچارج ہیں۔ مس بے نظیر بھٹو کے مطابق مسٹر مغل تفتیش کے دوران مس بھٹو کے شوہر مسٹر آصف علی زرداری کی زبان کاٹنے میں بھی ملوث تھے۔ ان پر سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے صاحبزادے میر مرتضیٰ بھٹو کے مقدمہ قتل کی تفتیش کا عمل روکنے کا کھلے عام الزام عائد کیا جاتا رہا ہے۔ میر مرتضیٰ بھٹو کا مقدمہ قتل 1997ء سے اب تک ایک ماتحت عدالت میں زیر التوا ہے۔

ایک اور اہم مقدمہ نشتر پارک کا ہے جہاں اپریل 2006ء میں بم دھماکے سے 60 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ مسٹر منظور مغل نے اس مقدمے کی تفتیش کے بعد اسے خودکش بم دھماکہ قرار دیا تھا۔ انہوں نے اپنی تفتیش کو صحیح ثابت کرنے کیلئے متعدد نوجوانوں سے پوچھ گچھ

کی اور تشدد کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں اسلام کے ایک فرقے سے تعلق رکھنے والے 20 سے زائد افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ ملزمان کا اب تک سراغ نہیں لگایا جا سکا لیکن اب بھی کہا یہی جا رہا ہے کہ نشتر پارک میں خودکش حملہ ہوا تھا۔

فراز احمد نوید کو 8 نومبر 2004ء کو اغوا کرنے کے بعد قتل کیا گیا تھا۔ تین سال گزرنے کے باوجود اب تک یہ معاملہ بھی حل نہیں ہو سکا۔ گورنر سندھ اور انسپکٹر جنرل پولیس سندھ نے یہ مقدمہ مزید تفتیش کیلئے مسٹر مغل کے حوالے کیا تھا لیکن وہ آج تک اس مقدمے کی تفتیش میں کوئی پیش رفت حاصل نہیں کر سکے۔ مسٹر منظور مغل نے یہ مقدمہ لینے کے بعد تین ایسے تفتیشی افسروں اور دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ افسروں کا تبادلہ کر دیا جو مقدمے میں کچھ آگے بڑھ رہے تھے۔ مسٹر منظور مغل کی تفتیشی ٹیم نے اب تک مسٹر فراز کا سامان بھی واپس نہیں کیا جس میں ان کی ڈائری، ان کی یونیورسٹی فیس کی رقم، قومی شناختی کارڈ اور یونیورسٹی کی کتابیں شامل ہیں۔ (برائے مہربانی نومبر 2006 کی ارجنٹ اپیل دیکھئے جس میں اے ایچ آر سی نے اس مقدمے کی تفتیش میں مسٹر منظور مغل کی ناکامی پر نکتہ چینی کی تھی) http://www.ahrchk.net/ua/mainfile.php/2006/2048/. جب تک مسٹر منظور مغل اس کے انچارج رہیں گے اس مقدمے کی تفتیش میں پیش رفت کا کوئی امکان نہیں ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی رائے ہے کہ حکومت پاکستان مسٹر منظور مغل کو 18 اکتوبر کے بم دھماکہ کیس کی تفتیش سے ہٹانے کے بعد دیگر تمام مقدمات میں ان کے مجرمانہ کردار کی تحقیقات کرائے۔ ایک نیا ڈی آئی جی انویسٹیگیشن مقرر کیا جائے تاکہ مقدمات کی جلد اور قابل بھروسہ تفتیش ہو سکے۔

مسٹر فراز احمد نوید کا مقدمہ قتل مسٹر منظور مغل سے واپس لیا جائے اور تحقیقات قابل بھروسہ تفتیشی افسروں کی ٹیم کے حوالے کی جائے۔ مسٹر فراز کے قتل کے سلسلے میں کراچی پولیس کی خاموشی انتہائی پریشان کن ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس نوجوان کی ہلاکت کی تحقیقات نہ کرانا بھی ایک سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد قاتلوں کو سزا سے بچانا ہے۔ ہم انسانی حقوق کی مقامی و بین الاقوامی برادری اور مس بےنظیر بھٹو سمیت پاکستان کے تمام سیاسی رہنماؤں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مسٹر فراز کے مقدمہ قتل کی قابل بھروسہ تفتیش کا مطالبہ کریں۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367